سوال

(190)مرحوم کے ورثاء میں ایک بیوی، چار بیٹے، دو بیٹیاں اور ایک بھائی

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء دین اس مسئلہ میں کہ برادی فوت ہوگیا جس نے وارث چھوڑے ایک بیوی 4بیٹے 2 بیٹیاں اور بھائی بتائیں کہ شریعت محمدیہ کے مطابق ہر ایک کو کتنا حصہ ملے گا؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

معلوم ہونا چاہیے کہ سب سے پہلے مرحوم کی ملکیت میں سے اس کفن دفن کریں پھر اگر قرض ہو تو اسے ادا کریں اس کے بعد اگر کوئی وصیت کی ہو تو کل مال کے تیسرے حصے میں سے پوری کی جائے اس کے بعد باقی مال منقولہ یا غیر منقولہ کو ایک روپیہ قرار دے کر اس طرح سے تقسیم کیا جائے گا۔

مرحوم برادی ملکیت 1روپیہ 2بیٹوں 16پیسے

وارث : بیوی کو12پیسے،4بیٹے68پیسے، بھائی محروم

جدید اعشاریہ فیصد طریقہ تقسیم

کل ملکیت100

بیوی8/1/12.5

4بیٹے عصبہ70فی کس17.5

بھائی محروم

دو بیٹیاں عصبہ17.5کس8.75

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

صفحہ نمبر 590

محدث فتویٰ